کتاب نما

اسلام کا نظامِ سیاست وحکومت، مولانا عبدالباقی حقانی، مترجم، جلداول: مولانا سیدالامین انور حقانی، جلد دوم: مولانا شکیل احمد حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامع ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ۔ صفحات: جلداول:۵۱۵۔ جلد دوم: ۴۸۳۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا عبدالباقی حقانی صاحب افغانستان میں طالبان کے دورِ حکومت میں اعلیٰ سرکاری عہدے پر فائز تھے۔ زیرنظر مفصل کتاب میں انھوں نے مغرب زدہ اور لادینی عناصر کے اس اعتراض کو دلائل کے ذریعے رفع کیا ہے کہ یا تو اسلام کا کوئی سیاسی نظام ہے ہی نہیں اور اگر ہے بھی تو ماضی کے قصوں میں درج ہے۔ اس نقطۂ نظر سے کتاب لادینی عناصر کے لیے اعتراضات کا ایک عمدہ جواب فراہم کرتی ہے۔

کتاب اصلاً پشتو میں لکھی گئی ہے جس کا ترجمہ دو فاضل مترجمین نے اُردو میں کیا ہے۔ پہلی جلد میں جن موضوعات کو اٹھایا گیا ہے وہ یہ ہیں: اسلامی خلافت، معنی، اقسام، استخلاف، مترادف الفاظ، خلافت کے ثمرات، اسلامی آئین وقانون، قانونِ الٰہی کی خصوصیات پر سلف کے اقوال، مکارمِ اخلاق، اسلام کے عادلانہ نظامِ عدل کے مختلف پہلو، مساوات کی تعریف، اجتماعیت کے فوائد، اسلامی قانون کے ماخذ، فقہ اور سیاست، سیاست شرعیہ، سیاست کی اقسام، سلف اور علما کی نگاہ میں شریعت وسیاست کا تلازم، اسلامی دولت وحکومت، اسلامی امیر کے انتخاب کی شرائط اور اس پر علما کی مفصل آرا، امیر کی تقرری کا حکم، خلیفہ اور اس کے انتخاب کے طریقے، اہل حل وعقد کی صفات، امیر اور خلیفہ ایک ہی فرد ہو، اسلامی حکومت کی خصوصیات، حکومت کے عناصر، شوریٰ کا مفہوم، پارلیمان کی حیثیت اور اوصافِ ارکان، اسلامی حکومت کے اہداف، فوج اور سیاست، رعیت اور اس کی اقسام اور بحث کا خلاصہ۔

دوسری جلد میں جن مضامین سے بحث کی گئی ہے اس کی ایک جھلک یہ ہے: ادارے کا مفہوم اور اقسام، اسلامی ادارے کے سربراہ کی صفات اسلاف کے اقوال کی روشنی میں، تقویٰ، حق، عہد، عدل، حیا، علم، نظم، قوت، شجاعت، صبر، عفو ودرگزر، حفظ مراتب و وظائف کی تقسیم، توکل، مشورے کی اہمیت، استغنا، تواضع، ایثاروقربانی، جود وسخاوت، بلند ہمتی، جواب دہی، شکر، خوش مزاجی، لباس میں سادگی، مروت۔ اسی طرح سلبی صفات پر تفصیلی بحث ہے، مثلاً ظلم، جھوٹ، غصہ، حسد، کینہ، بدگمانی، بخل وغیرہ۔ اداروں کے لیے ذمہ داران کے انتخاب کی شرائط ان کے حقوق اور ذمہ داریاں، اسلامی اداروں میں کام کرنے والوں کے باہمی تعلقات، امیر کی ذمہ داریاں، وزرا کی ذمہ داریاں، معزولی اوراس کے اسباب، استعفااوراس کے اسباب وغیرہ۔

موضوعات کا تنوع ظاہر کررہا ہے کہ بات کوضرورت سے زیادہ پھیلا دینے کے نتیجے میں اصل موضوع سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ اکثر موضوعات پر معروف مسلم مفکرین کے خیالات سے استفادہ کرتے ہوئے انھیں بطورِ سند کے پیش کیا گیا ہے لیکن ڈیڑھ ہزار صفحات پر مبنی کتاب میں کسی ایک مقام پر، چاہے بطور تنقید واختلاف، سید مودودی کا ذکر نہیں آنے پایا۔ تمام حسنِ ظن کے باوجود معروضی طور پر اسے مؤلف کی 'لاعلمی' ہی سمجھنا ہوگا اور اسے کتمانِ حق سے تعبیر نہیں کرنا پڑے گا۔

غیرضروری طوالت کے باوجود کتاب طالبان کے تصورِ حکومت و ریاست پر ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

داعی کا منصب حقیقی، حسن الہضیبی، مترجم: گل زادہ شیرپاؤ۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۳۶۰۔ قیمت: ۲۴۰ روپے

استاذ حسن الہضیبی اخوان المسلمون مصر کے دوسرے مرشد عام تھے۔ امام حسن البنا کی شہادت کے بعد اخوان المسلمون کے مرشد عام مقرر ہوئے۔ مرشد عام کے طور پر ان کو اندرونی و بیرونی طور پر کئی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کٹھن اور مشکل حالات میں انھوں نے نہایت دانش مندی اور حوصلے سے اخوان کی قیادت کی اور بحرانوں کا مقابلہ کیا۔ انھوں نے اپنی کتاب دعاة الاقضاة

میں ان حقیقی مسائل کا تذکرہ کیا ہے جو اس زمانے میں ان کو پیش آئے۔ زیرنظر، مذکورہ کتاب کا ترجمہ ہے۔کتاب کا نام داعی کا منصب زیادہ مناسب ہوتا۔

کتاب ایک خاص پس منظر میں لکھی گئی ہے۔ مصر میں اخوان پر جس طرح ظلم و ستم ڈھایا گیا، قریبی زمانے میں اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔اس کے نتیجے میں اخوانی نوجوانوں میں ردعمل پیدا ہوا اور وہ یہ سوچنے پر مجبور ہوئے کہ کلمۂ توحید کا اقرار کرنے اور خدا اور آخرت کو ماننے والے دین اسلام کے پیروؤں پر اتنے ظلم و ستم کیوں روا رکھے جاتے اور اتنی سخت سزائیں کیوں دی جاتی ہیں۔

کتاب کے ابتدائی مخاطبین اخوان کے وہ رفقا و کارکنان تھے جو ابتلا و آزمایش سے گزرے۔ اس کتاب میں الٰہ، رب، عبادت، دین، کفر و شرک، ارتداد، منافقت، حاکمیت الٰہی اور تقاضے، جہالت، خطا، اور اکراہ، طاغوت کا مفہوم اور فہم دین کا طریق کار کو موضوع بنایا گیا ہے۔ اسلامی حکومت کا قیام ضرورت، تقاضے، اسلامی جماعت کی شرعی حیثیت، فرائض، حقوق، فرد کی ذمہ داری اور اطاعتِ امر کے ساتھ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ضرورت، طریق کار اور قوت کا استعمال اور داعی دین کی ذمہ داریوں پر تفصیلی بحثیں موجود ہیں جن پر نہایت عمدگی کے ساتھ اظہار خیال کیا گیا ہے۔ داعیان دین کے لیے یہ ایک اہم اور قیمتی دستاویز ہے۔ (عمران ظہور غازی)

اُردو کا دینی ادب پروفیسر ہارون الرشید۔ ناشر: میڈیا گرافکس، ۹۷۔اے، سیکٹر اے-۱۱، نارتھ کراچی-۵۸۵۰۔ فون: ۷۳۸۶۰۷۷-۳-۰۳۳۳۔ صفحات: ۴۸۸۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب کے دیباچہ نگار اے خیام کے الفاظ میں: ''اُردو کے جدید نثری ادب کا احاطہ کوئی آسان کام نہیں''۔ پروفیسر ہارون الرشید نے (جو نیاز فتح پوری کے دینی افکار کے عنوان سے ایک قابلِ قدر کتاب لکھ چکے ہیں) جدید نثری ادب کی تاریخ لکھنے کے مشکل، نازک اور پیچیدہ کام میں ہاتھ ڈالا مگر اس ذمہ داری سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ نہیں ہوسکے۔ یہاں ہم پھر اے خیام کے الفاظ مستعار لیتے ہیں کہ اکثر کتابیں یا تو: ''سرسری طور پر لکھی گئی ہیں یا پھر ایک سی باتیں دہرائی جاتی رہی ہیں۔ کچھ کتابیں ایسی بھی ملیں گی جن کے مرتبین نے تحقیق اور مطالعے کے بجائے محض تلخیص اور تقلید سے کام لیا ہے''۔

مصنف کا زاویۂ نظر (تنقیدی جائزوں میں اخلاقیات اور ادیب کے ذہن کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے) تو قابلِ قدر ہے مگر ان کی فہرست میں اخلاقیات کے ممتاز علَم بردار افسانہ نگاروں (جیلانی بی اے، محمود فاروقی اور ابوالخطیب وغیرہ) کے نام نظر نہیں آتے۔ اسی طرح 'چند ممتاز ناقد ومحقق' کے زیرعنوان گیان چند، امتیاز علی خاں عرشی، ابن فرید، نجم الاسلام اور رشید حسن خاں جیسے جید محقق و ناقد نظرانداز ہو گئے ہیں۔ 'چند ممتاز مصنفین' میں فرحت اللہ بیگ، پطرس بخاری، مختار مسعود، شیخ منظور الٰہی، مشتاق احمد یوسفی اور رضا علی عابدی جیسے منفرد صاحبانِ اسلوب کا ذکر نہیں ملتا، البتہ بعض نام فقط نام لینے یا گنتی کی حد تک درج کر دیے گئے ہیں۔ کتاب میں کہیں کہیں تکرار ہے ور کہیں معلومات میں کمی اور غلطی بھی۔ (ص ۹۳، ۱۱۹ وغیرہ)

مجموعی تاثر یہ بنتا ہے کہ ایک وسیع اور متنوع جہات والا موضوع، ہمارے محترم مؤرخ ادب کی گرفت میں نہیں آ سکا، چنانچہ کتاب کا موجودہ معیار انٹرمیڈیٹ سطح سے اُوپر نہیں آ سکا۔ بایں ہمہ یہ کتاب ہر درجے کے (بی اے اور ایم اے وغیرہ) طلبہ کے لیے یقیناً اپنے اندر افادیت کا پہلو رکھتی ہے کیوں کہ خود بی اے اور ایم اے کا معیار بہت نیچے آ گیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تجلیات رمضان، پروفیسر محمد الطاف طاہر اعوان۔ ناشر: اذانِ سحر پبلی کیشنز، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۱۲۵ روپے۔

رمضان المبارک میں نیکیوں کی طرف رجحان فطری امر ہے۔ رجوع الی اللہ کے اس موسم بہار میں استقبالِ رمضان کی روایت کو بھرپور انداز میں آگے بڑھانے میں خرم مراد مرحوم نے اہم کردار ادا کیا۔ تجلیاتِ رمضان بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

یہ ان تقاریر کا مجموعہ ہے جو سالِ گذشتہ میں ریڈیو پاکستان سرگودھا کی سحری کی نشریات میں پورے ۳۰ روز (ایک گھنٹہ روزانہ) نشر ہوئیں۔ اب انھیں نظرثانی اور اضافوں کے بعد کتابی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ رمضان المبارک کے احکام و مسائل، برکات و فضائل، ضبطِ نفس، یوم الفرقان، فتح مکہ، لیلۃ القدر، اعتکاف اور دیگر بہت سے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے

اور قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور تاریخِ اسلام کے مستند حوالوں سے استشہاد کیا گیا ہے۔ اندازِ بیان مؤثر، عام فہم اور دل نشین ہے۔ نیکیوں کے موسمِ بہار میں یہ کتاب جہاں فرد کو عمل کے لیے تحریک دیتی ہے، وہاں رجوع الی اللہ اور ان بابرکت لمحات سے استفادے کے لیے ترغیب کا باعث بھی ہے۔ (عبداللّٰہ شاہ ہاشمی)

تعارف کتب

$ ۲۰۰ مشہور ضعیف احادیث، حافظ عمران ایوب لاہوری۔ ناشر: فقہ الحدیث پبلی کیشنز، لاہور۔ فون: ۴۲۰۶۱۹۹-۰۳۰۰۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت: درج نہیں۔ [۲۰۰ ایسی روایات جمع کی گئی ہیں جو معاشرے میں مشہور ہوچکی ہیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ان روایات کو چار بڑے عنوانات کے تحت دیا گیا ہے: احادیث قدسیہ، ایمان سے متعلقہ روایات، عقائد سے متعلقہ روایات، اور علم سے متعلقہ روایات۔ حاشیے میں ان روایات کے بارے میں ائمہ محدثین کی تحقیق بھی پیش کی گئی ہے۔]

$ چودھری علی احمد خانؒ، مرتب: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [سید مودودیؒ کے قریبی رفیق کار چودھری علی احمد خانؒ کا یہ تذکرہ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق نے سید اسعد گیلانی مرحوم کی ترتیب دی ہوئی کتاب چودھری علی احمد خان سے اخذ کر کے اور ان کے چھوٹے بھائی چودھری غلام احمد سے معلومات حاصل کر کے مرتب کیا ہے۔ چودھری علی احمد خاں کی زندگی کارکنان تحریک کے لیے ایک قابلِ قدر مثال کا درجہ رکھتی ہے جس کا مطالعہ جذبہ و تحرک کا باعث ہے۔]

$ حقوقِ انسانی (رپورٹ ۲۰۰۸ء)، نگران: اخلاق احمد۔ ناشر: ہیومن رائٹس نیٹ ورک، سندھ چیپٹر، قبا آڈیٹوریم، بلاک ۱۳، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۶۸۰۴۹۹۵-۰۲۱۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [ہیومن رائٹس نیٹ ورک سندھ نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی صورت حال کا گذشتہ برس کا جائزہ مختلف عنوانات: پارلیمنٹ و جمہوریت، قانون و عدالت، صحافت، صحت، تعلیم، پولیس مظالم، جیلوں کی حالت زار اور خواتین پر مظالم وغیرہ کے تحت پیش کیا ہے۔ امریکا، بھارت، کشمیر، عراق، افغانستان اور فلسطین کے اعداد و شمار الگ مرتب کیے گئے ہیں۔ یہ رپورٹ ایک آئینہ ہے جس میں ہم اپنے مسائل کا عکس دیکھ سکتے ہیں اور حل کے لیے راہیں بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ حوالہ جات کے اہتمام سے رپورٹ کی افادیت مزید بڑھ سکتی ہے۔]

$ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کا جرم کیا ہے؟ اکرم کمبوہ۔ ناشر: راحیل پبلی کیشنز، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات:

۲۶۷ ص قیمت: ۲۴۰ روپے۔ [ڈاکٹر عافیہ صدیقی افغانستان کے بدنامِ زمانہ امریکی عقوبت خانے (بگرام جیل) میں پانچ سال محبوس رہنے کے بعد آج امریکی جیل میں مظالم کا سامنا کر رہی ہیں۔ یہ ان کے بارے میں ۵۸ مضامین/کالموں کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے میں جہاں ظالم کے وحشیانہ ہتھکنڈے نمایاں نظر آتے ہیں وہاں اُمت مسلمہ کی بے حسی اور اُمت مسلمہ کے حکمرانوں کی بے حمیتی قابلِ افسوس ہے۔]